اَسْنَادُ دُعَآئے کُمَیْل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیرالمومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیادؒ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے بعدہٗ مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے، حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی برلائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و مکرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برآئے حاجات کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا مجرّب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هٰذَا دُعَآءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوْفُ بِدُعَآءِ الْكُمَيْلِ ؒ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے اللہ

اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلَّ شَیْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَیْءٍ وَّخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

اس سے پست ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے

وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَّ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ

جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس سے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَّ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

چھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانیکے بعد

بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ

باقی رہیگی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَّبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْٓ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ

تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَآ اَوَّلَ

چمک دمک ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں

الْاَوَّلِیْنَ یَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ

سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پیچھلے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلا کا باعث

النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

ہو جاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل

تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ

دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ

دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ

گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے -

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور

کُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضوری میں

بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَ

کرم کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

اَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی توفیق

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑانے

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

والے عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پیٹنے

تُسَامِحَنِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ

والے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقَسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا وَّفِیْ جَمِیْعِ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے متواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے

فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

میں ہو اس کے بارے میں اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کی (مشین) چل رہی

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَآ اَجِدُ لِذُنُوبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ

ہیں تو اپنے گناہوں کے لئے بخشش دینے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی

سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ

کرنے والا اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اے

كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِّنَ الْبَلَاۗءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ

بلاؤں کو تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ

اذیتوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں

ثَنَاۗءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَاۗئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْۗءُ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے

حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ

گزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

آمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي

اور ٹال مٹول سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد عملی

دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي

اور بد فعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا

جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہوگیا ہے (ان کو ظاہر کرکے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

کا واسطہ مجھ پر ہر حال

لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي

میں مہربان ہی رہیو اور میرے تمام

جَمِيعِ الْأُمُورِ عُطُوفاً اِلٰهِي وَمَوْلَايَ

معاملات میں شان مہربانی دکھلائیو اے میرے معبود اور اے

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ اَسْأَلُهُ كَشْفَ

میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور ہے کون ؟ جس سے میں اپنی مصیبت

ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي اِلٰهِي وَمَوْلَايَ

کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے

اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً اِتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى

معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے

نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے

عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهُ

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح

عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن

عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ

نے مجھے دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اسطرح

خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور

عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا

تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہرحال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد

جَرٰی عَلَیَّ فِیْہِ قَضَآؤُكَ وَ اَلْزَمَنِیْ

بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُکْمُكَ وَبَلَآؤُكَ وَ قَدْ اَتَیْتُكَ یَااِلٰھِیْ

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اے میرے

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُّنْکَسِرًا مُّسْتَقِیْلًا

اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُّسْتَغْفِرًا مُّنِیْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا کَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا

حضوری میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

اَتَوَجَّهُ اِلَیْہِ فِیْٓ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا معاملہ

عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةٍ

پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرلے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰھُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَ

کرلے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سو اب میرا عذر قبول کرلے اور میری تکلیف کی سختی

ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُکَّنِیْ مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر

وَثَاقِیْ یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ

اور اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلاپے پر رحم کر اے وہ جس

بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِکْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِاِبْتِدَاۤءِ کَرَمِكَ وَ

بھی کیا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَ

بہم پہنچائے جیسے تونے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے ویسے ہی

رَبِّیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ

برقرار رکھیو اے میرے سردار اور اے میرے پروردگار بعد اسکے کہ میں تیری توحید کا مقر ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ

اور بعد اسکے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے

ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ

ہے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

اعْتِرَافِیْ وَدُعَاۤئِیْ خَاضِعًا لِّرُبُوْبِیَّتِكَ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

کیا تو اس کو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ

نہیں سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کردے کہ جسکو تونے خود پرورش فرمایا

مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَاۤءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کردے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جسکو تونے خود پناہ دی

كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا

ہو یا اسے بلا کے حوالے کردے جسکے لئے تونے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تونے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرمادیگا۔ جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَّعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

کرچکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرمادے گا جو سچائی کیساتھ تیری توحید کے بارے میں

وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ

گویا ہوچکی ہو اور تیرے شکریہ میں تیری مدح کرچکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرمادیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کرچکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط

ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

کردے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مسلط کردے گا جن کی باگ

اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَّاَشَارَتْ

ڈور اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رغبت تیرے بندہ ہونیکا اقرار

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَّا هٰكَذَا الظَّنُّ

کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے صاحب کرم

بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كَرِيْمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ

اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَ

ذرا سی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا

رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کرسکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیر

عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

پا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

اِحْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہوسکے گی حالانکہ

الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَ

وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور

يَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ

قیام اس کا دائمی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اسلئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

انْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا

انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کی نہ

لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے

سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَاَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ

کمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لِاَيِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا

مولا کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں

اَضِجُّ وَاَبْكِي لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ

کے لئے روؤں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی سختی کے باعث

أَوْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت کے باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ شریک کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے مستحق ہیں ان کا اور میرا گٹھ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

کردی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولا

وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور اے میرے پروردگار تجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کرلوں گا پر

أَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کر میں

عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کرلوں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

إِلَىٰ كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گا جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ

میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا

تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند نہ کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی ہائے وائے

لَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَاءَ الْفَاقِدِیْنَ وَ

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ نا امید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں

یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ

اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ

رکھنے والوں کی امید گاہ اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس اے سچوں کے

الصَّادِقِیْنَ وَیَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

دلوں کے بھانیوالے اے تمام عالم کے معبود تو

اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَا اِلٰهِیْ وَ بِحَمْدِکَ

کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسمیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهٖ وَجَرِيرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں چیختا ہو اور تیری توحید کے ماننے

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گذشتہ حلم و رافت

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَ

و رحمت کی امید لگی ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

یا اسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس سے

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکر جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

سن رہا ہو اور اسکی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکر پریشان

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکر کر سکتا ہے جس حال

اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ

اس کے فرشتے) اس کو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جس حال میں

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکر

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشْبِهُ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

گمان ہے اور نہ تیرے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا

مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَّلَا مَقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

تصدیق ہو قسم کھائی ہے کہ جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ

پاٹ دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دیگا اور تو کہ تیری

ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّ تَطَوَّلْتَ

تعریف جلیل وعظیم ہے اوّل ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام واکرام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کر کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ

(فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو؟

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تو نے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھی سے سوال کرتا ہوں کہ

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَكُلَّ ذَنْبٍ

ہو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور

اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَ

ہر وہ برائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ

معاف فرمادے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے

مِنِّىْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَىَّ مَعَ جَمِيْعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِىْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَىَّ مِنْ

وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماوراء تو خود میرے اعمال وافعال کا

وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّىْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ

پردہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ

فرمائے اور ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجیو اے میرے پروردگار

يَا اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمَالِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے

رِقِّیْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِیْ يَا عَلِيْمًا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّیْ وَمَسْكَنَتِیْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِیْ

اے وہ جسکے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِیْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنیوالے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تجھ سے تیری قدسیت

وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ فِی اللَّيْلِ

کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِیْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

دھن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائیے تاکہ میرے کل اعمال

حَتّٰی تَکُوْنَ اَعْمَالِیْ وَاَوْرَادِیْ کُلُّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی ورد ہو جائے اور مجھے

وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِیْ فِیْ خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا یَا سَیِّدِیْ یَا مَنْ عَلَیْهِ

اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے آسرا

مُعَوَّلِیْ یَا مَنْ اِلَیْهِ شَکَوْتُ اَحْوَالِیْ

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِیْ وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِیْ

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اس ارادے کے لئے میرے قلب

وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ وَالدَّوَامَ

کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں

فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی اَسْرَحَ

اور مدام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری

اِلَیْكَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ اُسْرِعَ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

اِلَیْكَ فِی الْمُبَادِرِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

قُرْبَكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوْ مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہوجائے اور تیری ذات والا

الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا سا ڈرتا ہوں اور تیری حضوری میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع میسر آئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھ سے

مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

چال چلے تو تو ویسا ہی بدلا اسکے حق میں کیجیئے اور اپنے ان بندوں سے قرار دیجیو جو حصہ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمائیو اور اپنی

عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت مبذول فرماکر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِّسَانِیْ بِذِکْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِیْ

فرمائیو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا وَّمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ

مستغرق کردیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرماکر مجھ پر احسان اور میری برائیاں

وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْلِیْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ

دور کردیجیو اور میری برائیاں دور کردیجیو۔ میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ

قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تونے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ

اور ان کو تونے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَارَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تونے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے تیری ہی

وَجْهِیْ وَاِلَیْكَ یَارَبِّ مَدَدْتُّ یَدِیْ

طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار۔ میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ

ہاتھ پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرمائے اور میری

مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ کر

رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَآءِ
شر سے مجھے بچائے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ
کا دعاء کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو

فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ
کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام

وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمْ
(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ
کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ وَیَا دَافِعَ
امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النِّقَمِ یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی
اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں گھبرانیوالوں کو روشنی

الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی
پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیجاتی تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا
محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان

اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ
کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر اور ان کی

وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ

اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○

جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام